106463 - نماز تراویح دو دو رکعات

سوال

بعض آئمہ كرام نماز تراويح ميں چار ركعات يا اس سے زائد ركعات ايك ہى سلام كے ساتھ ادا كرتے ہيں اور دو ركعت ميں بيٹھتے نہيں، اور يہ دعوى كرتے ہيں كہ ايسا كرنا سنت ہے، كيا اس عمل كى كوئى شريعت مطہرہ ميں دليل ملتى ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

" يہ عمل مشروع نہيں بلكہ اكثر اہل علم كے ہاں مكروہ يا حرام ہے، اس ليے كہ ابن عمر رضى اللہ تعالى عنہما بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" رات كى نماز دو دو ركعات ہے " متفق عليہ.

اور عائشہ رضى اللہ تعالى عنہا بيان كرتى ہيں كہ:

" نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم رات كو گيارہ ركعت نماز ادا كرتے، ہر دو ركعت كے بعد سلام پھيرتے اور ايك ركعت كے ساتھ وتر فرماتے " متفق عليہ.

اس موضوع كے متعلق احاديث بہت ہيں.

رہى يہ مشہور حديث كہ عائشہ رضى اللہ تعالى عنہا بيان كرتى ہيں كہ:

" نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم رات كو چار ركعات ادا كرتے، تم ان كے حسن اور طوالت كے بارہ ميں مت پوچھو، پھر نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم چار ركعت ادا فرماتے تم ان كے حسن اور طوالت كے بارہ ميں مت پوچھو .. " متفق عليہ.

اس حديث سے مراد يہ ہے كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم دو ركعت كے بعد سلام پھيرا كرتے تھے، اس سے يہ مراد نہيں كہ آپ صلى اللہ عليہ وسلم اكٹھى ايك ہى سلام كے ساتھ چار ركعت ادا كرتے اس كى دليل سابقہ احاديث ہيں.

اور اس لیے بھی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" رات کی نماز دو دو رکعت ہے "

جیسا کہ اوپر بھی یہ حدیث بیان ہوئی ہے، یہ احادیث ایك دوسرے کی تصدیق کرتی ہیں، اس لیے مسلمان شخص پر واجب ہے کہ وہ سب احادیث پر عمل کرے اور انہیں لے اور مجمل حدیث کی مبین حدیث کے ساتھ تفسیر کرے.

اللہ سبحانہ و تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے " انتہی

الشیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ.